سوال

(425)حاملہ عورت کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاملہ عورت کا نکاح ۔ نکاح خواں کی پوزیشن ۔ گواہوں کی پوزیشن ۔ دولہا کی پوزیشن اور دوسرے لوگ جو اس نکاح کے وقت موجود ہیں یا کسی نہ کسی طرح ان کا اس نکاح سے تعلق ہے ۔

(1)اگر مندرجہ بالا تمام لوگ یا کچھ اس بات سے واقف ہوں یا ناواقف ہوں کہ عورت حاملہ ہے ۔

(2)اگر نکاح خواں کو علم نہ ہو یا جان بوجھ کر نہ بتایا گیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جرم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَأُوْلَٰتُ ا لْأَحْ مَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْ نَ حَمْ لَهُنَّ   --الطلاق 4

''اور حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا بچہ جنیں'' جو لاعلم ہیں ان کا جرم باعلموں کے جرم کی بنسبت ہلکا ہے بہر حال مجرم سب ہی ہیں ۔ اس کی حد کتاب وسنت میں وارد نہیں ہوئی فقط تعزیر ہی ہے جو قاضی کی صوابدید پر لگائی جائے گی وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پابند فرما دیا ہے کہ تعزیر دس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہو سکتی چنانچہ صحیح بخاری وغیرہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے :

«لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ ا ِ» (بخاری کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب)

''نہ کوڑے مارے جاویں دس (۱۰) سے زیادہ مگر اللہ کی حدوں میں سے کسی حد میں'' مذکور بالا مجرمین کو اولین فرصت میں توبہ تو کر لینی چاہیے نیز اس نکاح کو ختم کر دینا ہو گا کیونکہ وہ نکاح تو شرعاً نکاح ہے ہی نہیں اس لیے مرد وعورت دونوں میں جدائی کروانا ضروری ہے ؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[نکاح کے مسائل ج1ص 307]

[محدث فتویٰ]